روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 16 جولائی 2005ء 8 جمادی الثانی 1426 ہجری 16 وفا 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 159

نماز اس طرح پڑھو

ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی موجودگی میں جلدی جلدی نماز پڑھی تو آپؐ نے اسے فرمایا تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ پھر اسے نماز پڑھنے کا طریق سکھایا۔ فرمایا جب تم نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر حسب توفیق قرآن کی تلاوت کرو۔ پھر پورے اطمینان سے رکوع کرو۔ پھر سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر پورے اطمینان کے ساتھ سجدہ کرو۔ پھر سجدہ کے بعد اطمینان کے ساتھ بیٹھو۔ اسی طرح ساری نماز ٹھہر کر سنوار کر پڑھو۔

(بخاری کتاب الاذان باب وجوب القراءۃ للامام حدیث نمبر:715)

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

فیملی ملاقاتیں، نولاکھ ڈالر میں خرید کردہ عمارت کا معائنہ اور پیس ویلج کی سیر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

28 جون 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لاکر پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد ساڑھے دس بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو پونے دو بجے تک جاری رہیں۔ آج کینیڈا کی دس جماعتوں، پیس ویلج، بریمپٹن، مسی ساگا، ٹورانٹو، ایسٹ وان، ویسٹن نارتھ، مالٹن، درھم، مارکھم، نیوفاؤنڈ لینڈ کے علاوہ پاکستان، امریکہ اور ٹرینیڈاڈ سے آنے والی فیملیز نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس طرح کل 60 فیملیز کے 321 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Ahmadiyya Abode of Peace میں مکرم سید طارق احمد شاہ صاحب کے ہاں دوپہر کے کھانے پر تشریف لے گئے۔ مکرم سید طارق احمد صاحب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے برادر نسبتی اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے چھوٹے بھائی ہیں۔ Ahmadiyya Abode of Peace کی چودہ منازل ہیں اور اس میں 166 اپارٹمنٹس ہیں اور 160 احمدی خاندان آباد ہیں۔

جب حضور انور یہاں پہنچے تو احباب جماعت نے حضور انور کا پرجوش استقبال کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ بچے اور بچیاں استقبالیہ گیت پڑھ رہے تھے۔ اس عمارت کو جھنڈیوں اور محرابی دروازوں سے سجایا گیا تھا۔ عمارت کے باہر بیرونی ایریا میں احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ جبکہ چودہ منازل تک عمارت کی بالکونیوں میں مختلف فیملیز کھڑی اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں، تصاویر کھینچ رہی تھیں اور ویڈیو بھی بنا رہی تھیں۔ ایک ساتھ زمین سے بھی اور پھر مختلف بلندیوں سے حضور انور کے استقبال کا نظارہ اپنی نوعیت کا منفرد نظارہ تھا۔

حضور انور نے شام ساڑھے آٹھ بجے تک یہاں قیام فرمایا۔ اس دوران حضور انور محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت مصلح موعود کے گھر بھی کچھ دیر کے لئے تشریف لے گئے۔

حضور انور کے ساتھ آنے والے وفد کے ممبران کے کھانے کا انتظام سید طارق شاہ صاحب نے اپنے گھر کے بالمقابل محمد اسحاق خان صاحب کے گھر کیا ہوا تھا۔ یہاں سے گزرتے ہوئے حضور انور چند منٹوں کے لئے اسحاق خان صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ اسی طرح مکرم سید حلمی شافعی صاحب مرحوم کی بیٹی اور داماد کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ جب حضور انور آٹھویں منزل سے پانچویں منزل پر صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کے گھر تشریف لے جا رہے تھے تو لفٹ (Elevator) کے پاس بہت ساری بچیاں جمع ہو کر نغمات پڑھ رہی تھیں۔ خواتین بھی جمع ہو گئی تھیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سب بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

شام ساڑھے آٹھ بجے یہاں سے روانہ ہو کر پونے نو بجے حضور انور احمدیہ پیس ویلج میں اپنی رہائش گاہ پر پہنچے۔ جہاں حضور انور نے احمدیہ پیس ویلج کی مختلف گلیوں میں پیدل سیر کی۔ اس دوران اس بستی کے مکین اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ بعض فیملیز اپنی بالکونیوں میں کھڑی ہو گئیں۔ جب حضور ان کے گھروں کے سامنے سے گزرتے تو وہ ہاتھ ہلا کر حضور انور کو السلام علیکم کہتیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے سلام کا جواب دیتے۔ نصف گھنٹہ کی سیر کے بعد سوا نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لائے۔ ساڑھے نو بجے حضور انور نے بیت الذکر میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

29 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر ٹورانٹو میں پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ گیارہ بجے حضور انور مکرم انیس احمد خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کے گھر کچھ وقت کے لئے تشریف لے گئے۔

ڈیڑھ بجے حضور انور نے بیت الذکر میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے پانچ بجے درہم (Durham) شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور درہم پہنچے۔ جہاں درہم جماعت کے احباب مرد و خواتین بچوں بوڑھوں نے بڑے والہانہ انداز میں حضور انور کا استقبال کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ بچوں اور بچیوں نے خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ مجلس عاملہ درہم کے ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کر سکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

میٹرک کے نتیجہ کی جلد اطلاع دیں

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو 8۔اگست 2005ء بروز سوموار بوقت 7:00 بجے صبح شروع ہوگا۔

☆ داخلہ کیلئے میٹرک میں کم از کم B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

☆ ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی میٹرک یا ایف اے/ایف ایس سی میں سے کسی ایک میں B گریڈ (فرسٹ ڈویژن) ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کی عمر 17 سال سے اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کی عمر 19 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کے رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔ نتیجہ کی اطلاع ملنے کے بعد ہی انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی بھجوائی جائے گی۔

☆ اگر کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کیلئے تفصیلی چٹھی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کیلئے مقررہ وقت پر تشریف لے آئیں۔ اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

☆ وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور مکمل پتہ لکھیں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون نمبر: 047-6213563 فیکس: 047-6212296
موبائل: 0300-7700328

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

درہم ریجن میں پکرنگ کے علاقہ میں جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک بہت ہی خوبصورت اور وسیع عمارت عطا ہوئی ہے۔ یہ عمارت ایک محل نما ہے اور بہت دیدہ زیب ہے۔

مکرم پروفیسر بشارت احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ درہم کی فیملی نے یہ عمارت اکتوبر 2004ء میں نو لاکھ ڈالر میں خرید کر جماعت کو عطیہ کے طور پر پیش کی ہے۔

قریباً 18 ایکڑ کا قطعہ زمین ہے جس میں 13 ہزار مربع فٹ کے رقبہ پر یہ عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ ہالینڈ سے آنے والے ایک شخص Frank Van Lieshoot (فرینک فان لی شوٹ) نے یہ عمارت تعمیر کی۔ یہ شخص معمار پیشہ تھا۔ اسے بچپن سے محل بنانے کا شوق تھا۔ اس نے 18 ایکڑ کے اس قطعہ زمین پر محل نما عمارت جون 1985ء میں تعمیر کرنی شروع کی اور اس کی تعمیر 5 سال میں مکمل ہوئی جو ہالینڈ کے ایک محل کی طرز پر ہے۔

عمارت کا سامنے کا مین گیٹ مرکزی ہال میں کھلتا ہے جو 1200 مربع فٹ ہے۔ اس ہال سے پانچ کمروں میں دروازے کھلتے ہیں۔ اس ہال کا بلکہ ساری عمارت کا رخ قبلہ کی طرف ہے۔ اس ہال کو مردوں کے لئے نماز اور میٹنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس عمارت کا Living Room عورتوں کے لئے نماز اور میٹنگ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس میں 150 افراد کی گنجائش ہے۔

اس عمارت میں کل 17 کمرے ہیں۔ ایک سوئمنگ پول بھی ہے۔ ایک بڑا کچن اور واش رومز وغیرہ اس کے علاوہ ہیں۔

اس محل نما عمارت کی دیواریں 19 انچ موٹی ہیں۔ کھڑکیوں کے شیشے کا ڈیزائن ایسا ہے کہ اندر سے حرارت باہر لیک نہیں ہوتی۔ تازہ ہوا عمارت میں لانے کے لئے خاص ڈیزائن اختیار کیا گیا ہے۔ عمارت کا ایک کمرہ مکمل ساؤنڈ پروف ہے۔ عمارت کی آرائش کے لئے Custom Trim استعمال کیا گیا ہے۔ لکڑی اور چمڑے کا نہایت مہارت سے ایسا استعمال کیا گیا ہے کہ عمارت کا اندرونہ بہت ہی خوبصورت ہوگیا ہے۔ اس عمارت میں چھ گیراج ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلے اس عمارت کے بیرونی حصہ کا معائنہ فرمایا۔ مقامی جماعت نے ایک چھوٹے سے حصہ میں ٹماٹر، مرچ، کوکمبر اور مکئی کے پودے لگائے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے یہ پودے دیکھے اور اس 18 ایکڑ زمین کے بارہ میں بعض امور دریافت فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے آڑو کا ایک پودا لگایا۔ اس کے بعد حضور انور عمارت کے اندر تشریف لے گئے اور عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ نماز والا ہال دیکھتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو محراب والا حصہ ہے وہاں محراب کا کوئی نشان بنا دیں۔

حضور انور عمارت کے اس کمرہ میں بھی تشریف لے گئے جو مکمل ساؤنڈ پروف ہے مقامی جماعت نے اس موقعہ پر حضور انور اور آنے والے تمام مہمانوں کے لئے ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ معائنہ کے بعد حضور انور نے چائے نوش فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور باہر تشریف لائے تو بچیاں کورس کی شکل میں مسلسل خیر مقدمی دعائیہ نغمات پیش کر رہی تھیں۔ حضور انور ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے اور سب کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ اس کے علاوہ اس موقع پر موجود تین صد سے زائد بچوں اور بچیوں کو بھی حضور انور نے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ حضور انور نے بعض بڑی بچیوں کو قلم بھی عطا فرمائے۔ بچیاں اپنی ماؤں کے پاس کھڑی تھیں۔ جبکہ بچے اپنے باپوں کے ساتھ تھے۔ حضور انور نے خود ایک ایک کے پاس پہنچ کر چاکلیٹ دیں۔

اس کے بعد مجلس عاملہ درہم کے ممبران اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فرمایا کہ اس سنٹر کا نام ''بیت المہدی'' ہوگا۔

یہاں سے ساڑھے سات بجے حضور انور واپس پیس ولیج کے لئے روانہ ہوئے اور سوا آٹھ بجے پیس ولیج پہنچے اور پیدل سیر فرمائی۔ دوران سیر حضور انور صدر صاحب جماعت پیس ولیج ملک خالد محمود صاحب کے گھر بھی کچھ وقت کے لئے تشریف لے گئے۔ سارا پیس ولیج دلہن کی طرح سجا ہوا ہے۔ رات کو رنگ برنگی روشنیوں میں یہ سارا علاقہ جگمگاتا ہوا نظر آتا ہے۔ جب بھی حضور انور پیدل سیر کے لئے تشریف لے جاتے ہیں تو ان گھروں کے مکین حضور انور کے انتظار میں گھروں سے باہر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے بڑے سبھی ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہتے ہیں اور اپنی سعادت اور خوش نصیبی پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کا پیارا آقا اپنے خدام میں اس طرح گھوم رہا ہے کہ وہ بار بار انتہائی قریب سے حضور انور کا دیدار کرتے ہیں۔ تصاویر بھی کھینچتے ہیں اور ویڈیو بھی بناتے ہیں۔

ساڑھے نو بجے حضور انور نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مکرمہ رضیہ بشریٰ حنیف صاحبہ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحومہ میاں محمد حنیف صاحب اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کی اہلیہ تھیں اور عزیزم عرفان احمد صاحب اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری تربیت کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ایک روز قبل دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں۔ مرحومہ قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری کی نواسی تھیں۔ مرحومہ دعا گو، خلافت سے محبت رکھنے والی خاتون اور مثالی داعی الی اللہ تھیں۔ ان کے ذریعے 26 افراد کو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ مرحومہ حلقہ ٹاؤن شپ لاہور میں دس سال تک صدر لجنہ کے فرائض سرانجام دیتی رہیں۔

اس حاضر جنازہ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دس مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

1۔ مکرم شیخ سفر الدین صاحب (سابق امیر سندربن۔ بنگلہ دیش)۔ 7 دسمبر 2004ء کی اسی سال کی عمر میں وفات پائی۔ جولائی 2001ء سے وفات تک سندربن کے امیر رہے۔

2۔ مکرم شیخ عبدالماجد صاحب (ابن مکرم شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل) آپ نے 3 دسمبر 2004ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری اشاعت رہے۔

3۔ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نیک محمد خان صاحب غزنوی۔ آپ نے 15 مارچ 2005ء کو ربوہ میں وفات پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

4۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب (سابق امیر ضلع فیصل آباد)۔ آپ نے 4/اپریل 2005ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ نے 1935ء میں بیعت کی۔ آپ کو لمبا عرصہ مختلف حیثیتوں سے جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ مسلسل چھ سال امیر ضلع و شہر فیصل آباد رہے۔ آپ بوقت وفات قضاء بورڈ کے ممبر تھے۔

5۔ مکرمہ بشریٰ رشید صاحبہ اہلیہ مکرم امتیاز احمد صاحب۔ آپ نے 28 سال کی عمر میں فرینکفرٹ جرمنی میں وفات پائی۔ مرحومہ مولانا ظفر محمد ظفر صاحب کی نواسی تھیں۔

6۔ مکرم مرزا عبدالسمیع صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ربوہ)۔ آپ 14 مارچ 2005ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ مرحوم کو 1974ء کے ربوہ ریلوے سٹیشن کے واقعہ میں اسیر راہ مولیٰ ہونے کی بھی توفیق ملی۔

7۔ مکرم ملک عزیز احمد صاحب (دارالنصر غربی ربوہ)۔ آپ نے بقضائے الٰہی 17 مارچ 2005ء کو وفات پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیٹا ملک سجاد احمد صاحب (کینیڈا) اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

8۔ مکرم میجر عبداللطیف صاحب (سابق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور)۔ آپ 21 مارچ 2005ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے لمبے عرصے تک جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔

9۔ مکرم قاضی محمد شفیق صاحب۔ (صدر جماعت احمدیہ رسالپور ضلع نوشہرہ) آپ نے 18 فروری 2005ء کو ایک حادثہ میں وفات پائی۔

10۔ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں محمد یوسف صاحب مرحوم)۔ آپ نے 15 فروری 2005ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مرحومہ حضرت چوہدری نبی بخش صاحب مرحوم رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی بہو تھیں۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سہ روزہ سالانہ تربیتی پروگرام

واقفین نو پاکستان

واقفین نو کی رہنمائی اور کسی حد تک عملی تربیت کے لئے ہر سال جماعت دہم میں زیر تعلیم واقفین نو کیلئے سہ روزہ سالانہ تربیتی پروگرام منعقد کیا جاتا ہے۔ امسال مورخہ 8 تا 10 جولائی 2005ء کو وکالت وقف نو تحریک جدید کے زیر اہتمام ان واقفین نو کا تربیتی پروگرام جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے نو تعمیر شدہ نور ہاسٹل میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں 29 اضلاع کے 589 واقفین نو نے شرکت کی۔

اس تربیتی پروگرام کا آغاز مورخہ 8 جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے Live خطبہ جمعہ سے ہوا۔ شام ساڑھے چھ بجے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آپ نے رسمی طور پر افتتاح کا اعلان کرنے کے بعد حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کو خطاب کی دعوت دی چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی کے تجارب کے حوالہ سے اطفال کو نصائح کیں۔

روزانہ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا تھا۔ نماز فجر کے بعد حدیث کا درس دیا جاتا۔ علماء سلسلہ نے مختلف موضوعات پر بچوں سے خطاب کیا اور وقف زندگی کے تقاضے پورے کرنے کیلئے ان کی رہنمائی فرمائی۔ اس دوران واقفین نو کا تحریری امتحان لیا گیا اس امتحان میں 70 فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے بچوں کے کیرئیر پلاننگ کمیٹیوں نے انٹرویوز لئے اور ان کی رہنمائی کی۔ اس پروگرام میں واقفین نو کے درمیان عملی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

اختتامی تقریب مورخہ 10 جولائی کو صبح ساڑھے نو بجے منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت، نظم کے بعد محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے رپورٹ پڑھی جس میں انہوں نے اس پروگرام کی تفصیل سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ پروگرام 2003ء میں 19۔اضلاع کے 530 واقفین نو نے شرکت کی تھی۔ بعدہ نمایاں پوزیشنز لینے والے طلباء میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے گئے۔ علمی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر مکرم حافظ زبیر احمد صاحب ملتان نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔ محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا واقفین نو بلوغت کی عمر کو پہنچ کر مختلف شعبہ جات میں داخل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حصول، محنت کی عادت، تلاوت قرآن کریم و ترجمہ، نمازوں کی ادائیگی، وقت اور وقف زندگی کی اہمیت پر مشتمل بلیغ نصائح فرمائیں۔ دعا کے ساتھ اس تقریب اور سہ روزہ تربیتی پروگرام کا اختتام ہوا۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

وقف جدید

تعلیم وتربیت کی ایک عظیم الشان الٰہی تحریک

سید مبارک احمد شاہ صاحب

تقسیم ہندوستان کے بعد لاکھوں خاندانوں کو اپنا گھر بار عزیز رشتہ دار اور برادری کو چھوڑ کر ہجرت کر کے پاکستان آنا پڑا۔ یہاں رہائش پذیر ہونے اور اپنے آپ کو نئے ماحول میں ڈھالنے کیلئے بہت سے مسائل کا سامنا تھا۔ جس میں ایک بنیادی مسئلہ دینی تعلیم وتربیت بھی تھا۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے دیہاتی علاقوں میں احمدیوں کی مذہبی روحانی اور اخلاقی اقدار کو دین حق کے معیار کے مطابق بلند تر کرتے چلے جانے کی سکیم کو وقف جدید کے نام سے حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1957ء کو جاری فرمایا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ان علاقوں میں جو تعلیم کی کمی یا مرکز کی آنکھ سے اوجھل ہونے کے باعث مرور زمانہ کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ رکھتے ہیں ان کی نگرانی اور تعلیم وتربیت کا ایسا عمدہ اور مستقل انتظام کیا جائے کہ ان میں روحانی زندگی کو نہ صرف برقرار رکھنے کی اہلیت پیدا ہوجائے بلکہ اس زندگی میں نمو اور افزائش بھی ہو۔ اور دیہات میں رہنے والی حضرت مسیح موعود کی روحانی اولاد ایسے ہرے بھرے شاداب باغوں کی طرح ہوجائے۔ جو دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہے۔ اور فرحت بخشتی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے دین پھیلنے کے قدیم طریقہ کو ازسرنو پیش فرمایا کہ جس طرح گذشتہ صوفیاء اور بزرگوں نے اپنے وطن کو خیر باد کہہ کر نئے وطن بنائے اور ان کو روحانی نور سے منور کیا اس طرح احمدی نوجوان جو خدمت دین کا جوش اور جذبہ رکھتے ہیں وہ آئیں اور حضور کی ہدایات کے مطابق کام کرتے جائیں۔

پس وقف جدید کو ضرورت ہے ایسے ذی ہوش مخلص تعلیم یافتہ واقفین زندگی کی جو دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے دنیا کی دولتوں اور ملازمتوں کو ٹھکرا کر محض خداتعالیٰ کی رضا کی خاطر ایسی درویشانہ زندگی قبول کرنے کیلئے تیار ہوں جو آسودگی سے خالی ہے اور دنیاوی لحاظ سے کئی قسم کی مشکلات سے گھری ہو۔ ایسے واقفین جب دنیا کے بظاہر بہتر اور ترقی کے مواقع ترک کر کے عمداً غربت کی زندگی اپنے اوپر وارد کریں گے تو بعید نہیں کہ انہیں میں سے وہ بزرگ پیدا ہوں جن کی حضرت مصلح موعود کو تلاش تھی اور دنیا کو اس وقت ایسے وجودوں کی بیسیوں سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں ضرورت ہے۔

ایک معلم کیا کرتا ہے

ایک معلم کا سب سے پہلا کام تو یہ ہے کہ جس جماعت میں اس کا تقرر ہوتا ہے وہاں جاتے ہی حالات کا جائزہ لے کر معین اعداد وشمار کے ساتھ ابتدائی رپورٹ دفتر کو ارسال کرتا ہے کہ مرد عورتوں اور بچوں میں کتنے نماز ناظرہ اور باترجمہ، کتنے قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ جانتے ہیں۔ نماز باجماعت اور تلاوت کے عادی ہیں۔ بنیادی مسائل سے آگاہ ہیں وغیرہ۔ اس کے بعد وہ ان تمام امور میں جماعت کی حالت کو بہتر بنانے میں دن رات مصروف ہوجاتا ہے اور اپنی ہر آئندہ رپورٹ میں اعداد وشمار کے ساتھ ظاہر کرتا ہے کہ فلاں فلاں تربیتی پہلو کے لحاظ سے جماعت کے اتنے مرد عورتوں یا بچوں نے اتنی اتنی ترقی کرلی ہے۔

اس تربیتی کام کے علاوہ معلم اپنے حلقہ کے پانچ کلومیٹر کے دائرہ کے اندر دعوت الی اللہ کا کام کرتا ہے اکا دکا احمدیوں سے رابطہ رکھتا اور ان کو مرکز سے آمدہ ہدایات اور ہر پروگرام سے آگاہ رکھتا ہے تا کہ حضرت مسیح موعود کے وجود کی سرسبز شاخیں خشک نہ ہونے نہ پائیں بلکہ سبزی اور شادابی میں پہلے سے بڑھ جائیں۔

بعض معلمین جن کو طب اور ہومیو پیتھک سے دلچسپی ہے وہ اپنی مہارت کو خدمت خلق کے لئے استعمال کرتے ہیں جس سے ان کو رابطہ میں سہولت ہو جاتی ہے۔

جن جماعتوں میں معلم کا تقرر ہوجاتا ہے وہاں زندگی کے آثار پیدا ہونے لگتے ہیں جماعتوں میں جماعتی کاموں میں بیداری ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ ذیلی تنظیموں کے کام میں بہتری آجاتی ہے ان کے نمائندے مرکز سے رابطے میں رہتے ہیں گویا جن جماعتوں میں معلم ہوتا ہے وہ دینی اور روحانی ترقی کی راہ پر گامزن ہوجاتی ہیں۔ نوجوانوں میں دینی علوم کے حصول کی لگن پیدا ہوتی ہے بعض میں دعوت الی اللہ کا جذبہ پیدا ہوکر جنون کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسانی کوششوں کو باثمر بھی کرتا ہے۔

نماز باجماعت کا قیام

اس اہم دینی فریضہ کی سرانجام دہی میں بھی معلمین کو خداتعالیٰ کے فضل ورحم کے ساتھ حیرت انگیز کامیابی ہورہی ہے مختلف صدر صاحبان اور افراد کی طرف سے اس بارہ میں بیسیوں خوشنودی کے خطوط موصول ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر ایک بڑی جماعت کے صدر صاحب لکھتے ہیں:۔

نماز باجماعت کے قیام میں معلم صاحب نے مختلف کوششوں کے طریق جاری کر رکھے ہیں مثلاً صبح نماز کے وقت گاؤں میں بلند آواز سے درود شریف پڑھنا.............. معلم صاحب کے آنے سے پہلے تقریباً ساری جماعت ہی بے جماعت سمجھ لیں کیونکہ خاکسار اگر گھر پر ہوتا تو نماز ہوجاتی۔ اگر خاکسار گھر پر نہ ہوتا تو نماز باجماعت نہ ہوتی۔ لیکن محترم معلم صاحب کے آنے سے یہ بیماری دور ہوگئی اور باقاعدہ نماز باجماعت ہونے لگی۔ اور پھر جماعت میں نماز کے ساتھ نماز تہجد باجماعت کا سلسلہ بھی جاری رہنے لگا۔

ایک جماعت کے صدر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

پہلے سے دوگنے نمازی جماعت میں شامل ہوتے ہیں درود شریف پڑھنے کا پروگرام کر کے بیت الذکر میں رونق پیدا کردی عورتیں بھی ایک ماہ تک دو نمازیں باجماعت ہمارے ساتھ پردہ کے انتظام سے ادا کرتی رہی ہیں۔

دینی تعلیم

معلمین کی سرگرمیاں محض نماز باجماعت تک ہی محدود نہیں بلکہ احباب جماعت کی دینی تعلیم میں اضافہ کرنا بھی ایک اہم کام ہے نماز ناظرہ یاد کرانا، نماز کا ترجمہ سکھانا، قرآن مجید کی سورتوں کا حفظ کرانا، ادعیہ مسنونہ یاد کروانا، اخلاق سے آگاہ کرنا، اور دیگر دینی مسائل کی تعلیم دے کر ان کے ایمان اور عمل کو زیور علم سے آراستہ کرنا بھی معلم کے فرائض میں شامل ہے معلمین کی انہی نیک کوششوں سے متاثر ہوکر مختلف صدر صاحبان اپنی خوشنودی سے مطلع فرماتے رہتے ہیں۔

ایک جماعت کے صدر صاحب لکھتے ہیں:۔

معلم نے ساری جماعت کی نماز درست کرالی ہے۔ اور خاص کر بچوں کی نماز کی درستگی کی ہے۔ جماعت کے تمام افراد کو نماز باترجمہ یاد کروائی ہے اور نماز سے متعلق تمام مسائل بھی یاد کروائے ہیں۔ اور قرآنی دعائیں بھی یاد کرائی ہیں۔ ترجمہ قرآن کریم سکھایا جارہا ہے اور دوسرے پارہ تک قرآن مجید کا ترجمہ مردوں اور عورتوں اور بچوں نے پڑھ لیا ہے۔

ایک اور جماعت کے صدر صاحب مندرجہ ذیل الفاظ میں جماعت کی پہلی حالت اور بعد کی حالت میں پیدا ہونے والی خوشگوار تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"جب معلم صاحب پہلے دن یہاں ہمارے گاؤں میں تشریف لائے تو ان کو اکیلے ہی نماز ادا کرنی پڑی۔ احمدی احباب کے گھروں میں جانا اور نماز کی طرف توجہ دلانا اور نماز بے جماعت اور باجماعت کے متعلق فرق بتانا۔ اور ان کے مردہ شعور کو زندہ کرنے کیلئے کئی کئی گھنٹے وقت صرف کرنا پڑا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تقریباً تمام مرد پانچ وقت نمازوں میں برابر شریک ہوتے ہیں اور نماز باجماعت ادا کرتے ہیں اور ہماری عورتیں بھی گھروں میں باقاعدہ نماز ادا کرتی ہیں نماز تہجد کا شعور بھی پیدا ہوچکا ہے۔"

ایک اور جماعت کے صدر صاحب اعداد وشمار میں معلم صاحب کے کام کی رپورٹ دیتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

معلم صاحب کی کوشش سے 14 مرد، 12 عورتیں اور 2 بچے نماز سیکھ چکے ہیں اور 10 مرد، 8 عورتیں اور 9 بچے نماز باترجمہ سیکھ رہے ہیں۔

اس طرح کے بیسیوں خطوط دفتر کو موصول ہوتے ہیں جس میں سے صرف چند کا ذکر کیا گیا ہے تا احباب جماعت معلمین کے کام سے واقفیت حاصل کرلیں کہ معلمین وقف جدید کس طرح تنگی اور ترشی دکھوں اور تکلیفوں میں دنیاوی سود وزیاں سے بے نیاز ہوکر اپنا تن من دھن اس راہ میں فدا کر رہے ہیں کیونکہ وہ خوب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ تو ان کے دل پر ہے اور یہ پاک نیت اور پُرخلوص دل حسب توفیق جد و جہد کر رہے ہیں اور وہ خوب جانتے ہیں ان کے تہی راستوں کو اللہ تعالیٰ کا فضل چوٹی تک بھر دے گا۔ اور ان کے سب خالی خزانے کناروں تک اسکی رحمت سے لبریز ہوجائیں گے۔

پس جس طرح اس زمانے میں دین حق کے احیائے نو کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو مبعوث فرما کر جماعت احمدیہ کو قائم فرمایا ہے۔ اسی طرح نسبتاً محدود پیمانے پر وقف جدید احمدیت کے احیائے نو کی ایک تحریک ہے۔ مخلصین احمدیت کی جانی اور مالی قربانیاں اپنے رب کے حضور مقبول ہو رہی ہیں۔ پس اگر آپ بھی اپنی جانیں پیش کرنے کی ہمت اور توفیق پاتے ہیں تو اپنی زندگیاں اس راہ میں وقف کرو تا کہ واقفین زندگی کی صف میں شمار کئے جاؤ جن کے نام تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ آج احمدیت کو ایسے لاکھوں کروڑوں افراد کی ضرورت ہے۔ آج ضرورت ہے ایسے لاکھوں فدائیان دین کی جن کا دنیا کمانے کا مقصد سوائے اس کے کچھ اور نہ ہو کہ وہ اپنے اموال دین اور بنی نوع انسان کی خدمت میں ایک دوسرے سے بڑھ کر خرچ کریں۔ آج ضرورت ہے کہ ہم میں سے وہ نورالدین پیدا ہوں جو اپنی جانی اور مالی قربانیوں میں صدیقیت کے نمونے اپنے پیچھے چھوڑ گئے اور امام وقت کے حضور یوں کمال فدائیت کے ساتھ اپنا سب کچھ پیش کردیا۔

"اگر اجازت ہو تو نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی میں پڑا رہوں یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اس راہ میں جان دوں میں آپ کی راہ پر قربان ہوں میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے حضرت پیرو مرشد مَیں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا.............. مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کیلئے تیار ہوں۔ دعا فرماویں میری موت صدیقوں کی موت ہو۔"

(فتح اسلام روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 36)

اے نورالدین! تجھ پر سلام کہ تیری دعائیں قبول

اور تیری قربانیاں بارگاہ رب العزت میں مقبول ہوئیں اور خود امام وقت نے تجھے ان قابل صد رشک الفاظ میں نورِ دین کا سرٹیفکیٹ عطا فرمایا۔

"خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں سب سے پہلے میں اپنے ایک روحانی بھائی کے ذکر کرنے کیلئے دل میں جوش پاتا ہوں جن کا نام ان کے نور اخلاص کی طرح نور دین ہے..................میں تجربہ سے نہ صرف حسن ظن سے یہ علم صحیح واقعی رکھتا ہوں کہ انہیں میری راہ میں مال کیا بلکہ جان اور عزت تک دریغ نہیں......وہ محبت اور اخلاص کے جذبہ کاملہ سے چاہتے ہیں کہ سب کچھ یہاں تک کہ اپنے عیال کی زندگی بسر کرنے کی ضروری چیزیں اس راہ میں فدا کردیں۔ان کی روح محبت کے جوش اور مستی سے ان کی طاقت سے زیادہ قدم بڑھانے کی تعلیم دے رہی ہے اور ہردم اور ہر آن خدمت میں لگے ہوئے ہیں لیکن یہ نہایت درجہ کی بے رحمی ہے کہ ایسے جان نثار پر وہ سارے فوق الطاقت بوجھ ڈال دیئے جائیں جن کو اٹھانا ایک گروہ کا کام ہے۔"

(فتح اسلام روحانی خزائن 3 صفحہ 35-37)

پس آپ بھی اپنی خوش بختی اور سعادت سمجھتے ہوئے اپنی اپنی توفیق اور استطاعت کے مطابق دینی خدمت سے حصہ پائیں۔

وقف جدید بھی اشاعت دین حق کے اس کارخانہ کی ایک شاخ ہے اور آپ کی قربانیوں کا انتظار کررہی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے آغاز کے ابتدائی خطبہ جمعہ 3 جنوری 1958ء میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا

"یاد رکھو کہ آنے والے آئیں گے اور انہیں رزق بھی خدا تعالیٰ دے گا۔مگر پہلے آنے والوں کیلئے بہت برکت ہوگی جو پہلے آئیں گے ان کے لئے جنت کے دروازے پہلے کھولے جائیں گے اور جو بعد میں آئیں گے ان کیلئے جنت کے دروازے بھی بعد میں کھولے جائیں گے۔"

(روزنامہ الفضل ربوہ 11 جنوری 1958ء)

مکرم رفیع احمد صاحب

قبولیت دعا اور نصرت الٰہی کا ایک واقعہ

مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ رفیع احمد صاحب آف پشاور ابن مکرم صاحبزادہ الطاف حسین صاحب، ان دنوں کھونڈہ Kihonda تنزانیہ میں احمدیہ کلینک کے میڈیکل آفیسر انچارج ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے جلسہ سالانہ یو۔کے 2003ء کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب سن کر مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کیں۔اس سے پہلے وہ UNHCR کے تحت اقوام متحدہ کے ملازم تھے۔لیکن حضور کی زبان مبارک سے ڈاکٹر صاحبان کو وقف کی تحریک سن کر خدمت کے لئے آگئے۔

حضور نے ان کا تقرر احمدیہ کلینک تنزانیہ کے لئے منظور فرمایا اور مکرم ڈاکٹر صاحب 6 مئی 2005ء کو کراچی سے دارالسلام کے لئے روانہ ہوئے۔

دوران سفر انہیں جو واقعہ پیش آیا اور نصرت الٰہی کا جو ایمان افروز نظارہ انہوں نے قبولیت دعا کے نتیجہ میں دیکھا وہ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

میرا سفر پاکستان سے 6 مئی 2005ء کو بذریعہ جہاز پہلے دبئی، نیروبی اور پھر تنزانیہ تک تھا۔نیروبی تک خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیروعافیت پہنچ گیا تھا۔لیکن تنزانیہ دارالسلام کے لئے Kenyan Airways پر چڑھنے لگے تو پہلے تو سامان گم ہوگیا تھا جو کہ ڈھونڈنے کے بعد بھی نہیں ملا تو مجھے کہا گیا کہ آپ اس جہاز پر جائیں سامان اگلے جہاز سے بھجوادیں گے۔

خیر خدا تعالیٰ کا نام لے کر جہاز پر سوار ہوگیا۔حسب عادت سفر شروع کرنے سے پہلے دعا پڑھ لی تھی۔دارالسلام تک سفر بہت آرام سے گزرا اور پائلٹ نے کہا کہ ہم کچھ ہی دیر میں دارالسلام کے ہوائی اڈہ پر اتریں گے اور آپ اپنے اپنے حفاظتی بیلٹ باندھ لیں لیکن جہاز نیچے جانے کی بجائے اور اوپر چلا گیا۔کسی کو کچھ سمجھ نہیں آئی۔تھوڑی دیر بعد جب جہاز نے ایئرپورٹ کے اردگرد تین چار چکر لگائے اور Flight Crew کبھی جہاز میں ایک طرف بھاگ رہے ہیں اور کبھی دوسری طرف تو لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی اور پوچھنا شروع کردیا۔اتنی دیر میں پائلٹ نے کہا کہ جہاز کے پہیے نہیں کھل رہے ہیں اور ہم اور انجینئرز کوشش کررہے ہیں کہ کھل جائیں۔تھوڑی سی گھبراہٹ ہوئی لیکن دل میں آیا کہ میں تو حضرت مسیح موعود کا مہمان ہوں۔مجھے کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔دل کو تسلی تھی لیکن جب جہاز کو فضا میں ایک گھنٹہ اور 20 منٹ ہوگئے تو پھر گھبراہٹ زیادہ ہوگئی وہ بھی اس وجہ سے کہ جہاز میں سب نے رونا شروع کردیا۔ایک دوسرے کے گلے مل رہے تھے۔مائیں اپنے بچوں کو گلے لگا کر پیار کررہی تھیں کہ شاید یہ ہمارا آخری سفر ہو۔مجھے گھبراہٹ ہوئی کیونکہ میرے پاس تو کوئی تھا بھی نہیں جس کے ساتھ اپنی پریشانی Share کرسکوں۔ایسی حالت میں سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، درود شریف، حضرت مسیح موعود کی دعائیں، رب کل شیء خادمک، رب لاتذرنی فردا پڑھنے کے بعد دعا کی کہ اے میرے پیارے خدا میں تو تیرے مسیح کے راستے میں وقف کرکے نکلا ہوں اور خلیفہ وقت کی تحریک پر لبیک کہہ کر جارہا ہوں اگر تیری یہی مرضی ہے کہ جماعت احمدیہ کا لاکھوں کا سامان جو میں نے ہسپتال کے لئے لیا تھا اس طرح ضائع جائے تو میں تیار ہوں اور ساتھ میں نے دعا کی کہ خدا تعالیٰ کل میرے خلیفہ وقت بھی تنزانیہ تشریف لارہے ہیں اگر آتے ساتھ ہی ان کو پتہ چلا کہ ہمارا احمدی ڈاکٹر اور لوگوں کے ساتھ Plane Crash میں ہلاک ہوگیا ہے تو ان کو بہت تکلیف ہوگی۔میرے خدا احمدیت کی خاطر اور احمدیت کی خدمت کی خاطر اور خلیفہ وقت کی خاطر مجھے اور مسافروں سمیت بخیریت Land کرادے۔جیسے ہی میری دعا ختم ہوئی۔پائلٹ نے کہا کہ پہیے کھل گئے ہیں اور اب ہم Landing کے لئے تیار ہیں۔خیر جہاز ہمارا بخیریت Land کرگیا اور Land کرتے ہی جہاز کے اندر سب نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی۔

جب ہم جہاز سے باہر نکلے تو کیا دیکھا کہ کئی Fire Fighter ٹرک کھڑے تھے۔پولیس کی بھی کافی گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں تھیں۔اور ایئرپورٹ کا جتنا بھی عملہ تھا وہ تمام کا تمام مبارک باد دیتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ نئی زندگی مبارک ہو جبکہ ہم تو جہاز کے Belly Land کے منتظر تھے۔

یہ میرے سفر کی داستان ہے جو کہ سلسلہ اور خلیفہ وقت کے بابرکت وجود کی وجہ سے بڑے حادثے سے بچ گیا۔کیونکہ خدا تعالیٰ نے مجھے دکھا دیا تھا کہ تمہاری دعا ختم ہوتے ہی میں نے قبول کرلی۔

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ہسپتال کا معائنہ

حضور انور نے دورہ تنزانیہ کے دوران 14 مئی 2005ء کو احمدیہ ہسپتال Kihonda کا معائنہ فرمایا جس کے انچارج ڈاکٹر رفیع احمد صاحب ہیں۔حضور انور نے فیتہ کاٹ کر الٹراساؤنڈ مشین کا افتتاح فرمایا۔اور ڈاکٹر صاحب سے مخاطب ہوکر فرمایا ڈاکٹر صاحب ایسے اچھے سرجن ہوں گے کہ علاقہ یاد کرے گا۔

(الفضل یکم جون 2005ء)

نصیر احمد راجپوت صاحب

قبولیت دعا کا ایک عجیب واقعہ

دل پھیر دیا گیا

حضرت قاضی منشی محبوب عالم صاحب آف نیلہ گنبد لاہور (بیعت 1898 وفات 19 جولائی 1956ء) بیان کرتے ہیں۔مجھے ایک جگہ شادی کا خیال ہوگیا۔وہ میرے قریبی رشتہ دار بھی تھے۔حضور کی خدمت میں دعا کے لئے لکھا۔حضور نے فرمایا دعا کروں گا۔چنانچہ میں اکثر دعا کے لئے لکھتا رہا۔حضرت اقدس پر اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیا کہ یہ رشتہ اس کے لئے مناسب نہیں اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے لکھوا بھی دیا کہ اس رشتہ کا خیال چھوڑ دو اور ایک تمثیل بھی لکھوائی کہ سید عبدالقادر جیلانی صاحب فرماتے تھے کہ اگر ایک شخص باغ کے اندر سیر کے لئے داخل ہو اور پہلے ہی پودے کو دیکھ کر یہ خیال کرے کہ اس سے بہتر اور نہیں ہوگا تو وہ باقی باغ کی سیر سے محروم رہے گا۔چنانچہ حضور نے اس اصول پر مجھ سے عہد لکھوایا کہ آئندہ اس رشتہ کے واسطے کبھی خواہش نہیں کروں گا۔چنانچہ میں نے حضرت اقدس کی خدمت میں یہ عہد لکھ دیا لیکن میں پھر بھی اس جذبہ سے باز نہ رہ سکا اور اپنے عہد کے خلاف پھر حضور کی خدمت میں اس رشتہ کی بابت دعا کروانے کے لئے روزانہ خط لکھنا شروع کردیا کہ اللہ قادر ہے۔اس کی قدرت کی کوئی انتہا ممکن نہیں ہے کوئی ذریعہ ایسا نکل آئے جس سے میں کامیاب ہوجاؤں۔چنانچہ میں حضور کو روزانہ کئی ماہ تک خط لکھتا رہا۔آخر میں ایک خط میں نے حضور کو لکھا کہ جو پیر اپنے مرید کو اس دنیا کے جہنم سے نہیں نکال سکتا وہ آخرت میں کیا فائدہ دے گا۔حضور اگر وہ عورت مجھے نہیں دلا سکتے تو کم از کم اس جہنم سے تو مجھے نکالیں جس میں پڑا ہوا ہوں اور میرا دل اس سے پھر جائے۔اس خط کے جواب میں مولوی عبدالکریم صاحب کا کارڈ میرے پاس پہنچا جس میں لکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔آج رات میں محبوب عالم کے لئے دعا کررہا تھا کہ مجھے الہام ہوا "دل پھیر دیا گیا" یا تو یہ عورت آپ کو مل جائے گی یا پھر آپ کو اس کا خیال ہی نہیں آئے گا۔چنانچہ آپ بیان کرتے ہیں اس دن سے مجھے اس کا کبھی خیال پیدا نہیں ہوا۔

(لاہور۔تاریخ احمدیت ص 234)

احمدی کی حیثیت سے

ناروے میں نور احمد صاحب بولستادنے 16 سال کی عمر میں احمدیت قبول کی اور ان کی کایا پلٹ گئی۔پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی ان کا شعار بن گئی اور وہ آنریری مربی بن گئے۔وہ لکھتے ہیں کہ:

"ایک احمدی ہونے کی حیثیت سے میں تمام دینی احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔"

(الفضل 3 نومبر 2004ء)

خلیفہ خدا بناتا ہے

نبی جب تخم ریزی کے لئے دنیا میں آتا ہے
خدا کی قدرت اوّل کا مظہر بن کے آتا ہے
وہ توحید خدا کی شان دنیا کو دکھاتا ہے
خدا جو حکم دیتا ہے وہ دنیا کو سناتا ہے
پیاسی روحیں اس آواز پر لبیک کہتی ہیں
اطاعت کے لئے قدموں میں اس کے سر جھکاتی ہیں
یہ دن ان کے لئے اک عید کا دن بن کے آتا ہے
جو انوار الٰہی کا انہیں مژدہ سناتا ہے
وفاداری کا کر کے عہد جان و دل لڑاتے ہیں
اور اس عہد وفا کو آخری دم تک نبھاتے ہیں
یہ سب کچھ دیکھ کر شیطاں کے چیلے تلملاتے ہیں
وہ خفیہ سازشوں سے درپئے آزار ہوتے ہیں
مگر ناکامیاں ان کا مقدر بن کے آتی ہیں
گروہ دشمناں کو جو ذلیل و خوار کرتی ہیں
وفا کا عہد کرنے والے آگے بڑھتے رہتے ہیں
لطیف و نعمت اللہ بن کے دنیا کو دکھاتے ہیں
پھر ان کے نقشِ پا پر چلنے والے آتے رہتے ہیں
وہ زندانوں میں پڑ کر حمد کے ہی گیت گاتے ہیں
نبی جو تخم ریزی کے لئے دنیا میں آتا ہے
خدا کی آنکھ میں جب کام یہ تکمیل پاتا ہے
خدا پھر اس کو قرب اجلک المقدر کہہ سناتا ہے
اور وعدہ بھیجنے کا قدرتِ ثانی کا کرتا ہے
کہ تا اس تخم ریزی کے پنپنے کے بھی ساماں ہوں
جو ہوویں دائمی اور تا قیامت چلنے والے ہوں
مگر مشروط ہے ایمان اور اعمال صالح سے
خلافت کی امانت پھر جسے چاہے عطا کر دے
خلیفہ اپنی مرضی سے کوئی بھی بن نہیں سکتا
کہ یہ بارِ گراں لینے کو آگے آ نہیں سکتا
ابھی کچھ عرصہ پہلے معجزہ جو ہم نے دیکھا ہے
خلافت کی امانت کا امیں آتے جو دیکھا ہے
کہ اک سادہ سا شرمیلا بہت خاموش سا انساں
خدا اس کو خلافت کی امانت سونپ دیتا ہے
وہ گھبرایا ہوا بارِ خلافت لے کے کاندھوں پر
ہزاروں منتظر لوگوں کے جب وہ سامنے آیا
اچٹتی اک نگاہ ڈالی جھکا لیں اپنی آنکھیں پھر
مخاطب یوں ہوا لوگوں سے کہہ کر ”بیٹھ جائیں“ ! پھر
کسی معجز نما طاقت نے اپنا کام دکھلایا
کھڑے مجمع کو یکدم پھر زمیں پر اس نے بٹھلایا
اطاعت کا یہ حیرت ناک منظر دیکھا دنیا نے
رضائے ذات باری کا یہ منظر دیکھا دنیا نے
خدا کی قدرت ثانی کا ہے یہ پانچواں مظہر
جماعت ہو گئی مسرور پا کر پانچواں مظہر
خلافت کی اطاعت فرض ہے اس میں ہی برکت ہے
”خلافت سے عقیدت ہو تو یہ بھی اک عبادت ہے“
خدا یہ پودا اپنے ہاتھ سے خود ہی لگاتا ہے
جو اس پر وار کرتا ہے وہ خود ہی پیسا جاتا ہے
ہمیں ہے مہدیٔ آخر زماں نے بات سمجھائی
”بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے“

احمدی بیگم

محترم ملک غلام نبی صاحب سابق مربی سلسلہ سیرالیون کا ذکر خیر

مکرم مجید احمد صاحب سیالکوٹی

1961ء کی بات ہے کہ محترم ملک غلام نبی صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کی ممہدہ کلاس کو ترجمہ قرآن مجید پڑھانے پر مقرر تھے۔ خاکسار ان کا شاگرد تھا۔ ہم نئے طلباء سکولوں کے اساتذہ کے رویوں اور مزاج سے ایک تاثر لئے ہوئے آئے تھے۔ لیکن جامعہ احمدیہ میں اساتذہ کرام کے حسن سلوک، نیکی، تقویٰ اور ہمدردی سے یہ تاثر یکسر بدل گیا۔ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل حضرت سید میر داؤد احمد صاحب کی بارعب اور پرکشش شخصیت سراپا شفقت تھی اور آپ کا سٹاف بھی علم و ادب اور شرافت کا پیکر تھا۔ محترم ملک غلام نبی صاحب کی طبیعت اور مزاج میں یہ بات بہت رچی ہوئی تھی کہ وہ طلباء کے دوست بن کر ان کو پڑھاتے تھے۔ آپ چونکہ میدان عمل میں مربی سلسلہ رہ چکے تھے۔ اس لئے وہ اپنے چھوٹے چھوٹے دلچسپ ایمان افروز اور تربیتی واقعات بھی سناتے جاتے تھے جو طالب علموں کے دلوں میں نیک اثر پیدا کرتے اور دل میدان عمل میں کودنے اور انگریزی، عربی سیکھنے اور قرآن مجید کی عملی تصویر بننے کے جذبہ سے سرشار ہوجاتا۔ ہمیں محترم ملک صاحب کی کلاس کا بڑی شدت سے انتظار رہتا اور یہ پیریڈ بہت دلچسپ لگتا اور بہت جلد ختم ہوجاتا۔ آپ تیز تیز بولتے اور انگریزی فقروں سے اپنے لیکچر کو سجاتے تو بہت اچھے لگتے۔ بہت دلچسپ اور ہردلعزیز استاد تھے۔

1975ء میں خاکسار جب نائیجیریا سے 4 سال کا عرصہ مکمل کرکے تبدیل ہوکر سیرالیون پہنچا تو محترم ملک غلام نبی صاحب بھی وہاں کے صدر مقام فری ٹاؤن میں بک شاپ اور حلقہ کی جماعتوں کی خدمت میں متعین تھے۔ وہاں ان سے مل کر بے حد خوشی ہوئی اور انہوں نے بڑی گرم جوشی اور محبت کا اظہار کیا۔ پرانے تعلق استادی، شاگردی کے حوالہ سے پرلطف باتیں یاد کرائیں اور پھر کہنے لگے اب تو تم سب شاگرد میرے ساتھی بن گئے ہو۔ محترم صفی الرحمٰن خورشید (مینیجر نصرت آرٹ پریس) اس وقت فری ٹاؤن میں احمدیہ پریس کے انچارج تھے۔ محترم خلیل احمد مبشر صاحب ''روکوبر'' میں مربی تھے۔ خیر آپ نے بڑی حکمت اور دانشمندی سے سیرالیون کے سیاسی، سماجی، جغرافیائی اور جماعتی حالات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے جماعتوں کے مزاج، اخلاص اور عقیدت و محبت کو خراج تحسین پیش کیا اور بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دورہ کے بعد جماعتیں مربیان سلسلہ سے اسی محبت کی توقع رکھتی ہیں جو حضور انور نے ان کو دی اور ان کے وقار، مساوات اور عزت کو بڑھایا۔ اس لئے اس نکتہ کو پلے باندھ لو۔ الغرض آپ نے بڑے حکیمانہ طریقہ سے راہنمائی فرمائی۔

آپ عرصہ دراز سے سیرالیون میں مقیم تھے اور بغیر فیملی تھے اور میں بھی بغیر فیملی 4 سال کا عرصہ نائیجیریا میں گزار کر آیا تھا اور وہاں کے حالات اور نشیب و فراز کو جانتا تھا اس لئے تبادلہ خیالات زیادہ دیر تک چلتا تھا۔ آپ کو سیرالیون کی مقامی زبان کریول پر عبور حاصل تھا۔ مزاج اور طبیعت کے اچھے تھے اس لئے عوام و خاص میں یکساں مقبول تھے۔ ہر کوئی ان کو ''پامالکی'' کہہ کر پکارتا تھا اور ان کی غیر موجودگی میں بھی بہت اچھے رنگ میں یاد کرتا تھا۔

آپ سرکاری دفاتر میں بھی جانے جاتے تھے۔ شہروں اور ملک کی طول و عرض میں پھیلی ہوئی سڑکوں اور راستوں سے خوب واقف تھے۔ ایک ایک جماعت اور ان کے ممبران کو ناموں سے جانتے تھے جیسے ایک استاد اپنی کلاس کے شاگردوں سے واقفیت رکھتا ہو۔ آپ کی یہ خوبی آپ کو ہر جگہ نمایاں کردیتی تھی۔

دشوار گزار جنگلوں کو عبور کرکے دور دراز کی جماعتوں میں جانا اور وہاں رہنا اور للّٰہی تکلیف اور دکھ کا اظہار لبوں تک نہ لانا ان کا خاص وصف تھا۔ وہاں ایک دفعہ ''پوجے ہوں'' کے علاقہ میں آپ نہایت مشکل حالات میں پھنس گئے۔ جان کے لالے پڑ گئے۔ تو اس وقت تائید غیبی سے دشمن کے پنجہ سے نجات پاگئے۔ اس واقعہ کو وہ تحدیث نعمت کے طور پر بیان کرتے اور اللہ تعالیٰ کی ذات کا شکر ادا کرتے کہ وہ اس مشکل گھڑی سے محض حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے صدقے دوبارہ زندگی پاگئے۔

سیرالیون میں محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب (مرحوم) ہمارے امیر تھے۔ آپ ایک ان تھک محنتی اور نڈر انسان تھے۔ محترم ملک صاحب ان کے معاون ساتھی تھے۔ ان دنوں ''نصرت جہاں سکیم'' کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مغربی افریقہ میں احمدیہ کلینکس اور سیکنڈری سکولوں کا اجراء فرما کر انقلاب برپا کردیا تھا۔ سیرالیون میں بھی ان کا جال بچھا دیا گیا تھا اور نئے نئے پراجیکٹ شروع ہورہے تھے۔ جن پر بہت سی پاکستانی احمدی فیملیاں بطور ڈاکٹرز اور ٹیچرز کام کررہی تھیں۔ جس کی وجہ سے ملک بھر میں نیک شہرت تھی۔ پریس، ریڈیو اور TV پر عام چرچا رہتا تھا۔ ہر کوئی احمدیت سے واقف تھا اور اس کے نیک اثر و رسوخ، دعوت الی اللہ، خدمت خلق، خدمت انسانیت کے جذبہ کو خراج تحسین پیش کرتا تھا۔

1976ء میں جب محترم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کو خرابی صحت کی وجہ سے سیرالیون سے ربوہ واپس بلایا گیا تو محترم ملک غلام نبی صاحب کو قائم مقام امیر سیرالیون مقرر کیا گیا۔ محترم ملک صاحب نے ملک بھر کی جماعتوں کے دورے کرکے اور ان سے رابطے کرکے ان میں بیداری کی لہر پیدا کردی اور مالی لحاظ سے بھی مشن کو مستحکم کیا اور جماعتی پراجیکٹس جو چل رہے تھے۔ ان کو مکمل کروایا۔ جماعتوں کے مسائل اور ضرورتوں پر خاص توجہ دی۔ ان کی تربیت کے لئے بیوت الذکر کی تعمیر اور لوکل معلمین کا انتظام کیا۔ ان سارے کاموں کے لئے آپ نے نیشنل صدر جماعت محترم چیف گمانگا صاحب جنرل سیکرٹری الحاجی بونگے صاحب مرحوم، مربیان اور معلمین سے مشورہ اور تعاون لیا۔ کیونکہ ان کی پالیسی یہ تھی کہ ہم کچھ نہیں کرسکتے۔ جب تک کہ ہم لوکل لوگوں کے مشورہ کو شامل کرکے آگے نہیں بڑھتے۔

دسمبر 1976ء کو جب خاکسار کے بیٹے عزیزم عطاء الوہاب کی ولادت B0 ہسپتال میں ہوئی تو اس وقت محترم ملک صاحب نے لیڈی ڈاکٹر انیگنس اور ڈاکٹر فریزر سے خود مل کر ہمارے لئے سہولتیں مہیا کیں۔ ان کا یہ احسان ہمیں ہمیشہ یاد رہے گا۔

کچھ عرصہ کے بعد جب محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مستقل امیر بن کر تشریف لائے تو محترم ملک صاحب نے امارت کی ذمہ داریاں فوراً ان کے سپرد کردیں اور خود امیر صاحب کے مددگار بن گئے۔ محترم ملک صاحب نے اطاعت اور وقف کی روح کے ساتھ ان سے تعاون کیا۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک صاحب دینی و تربیتی فرائض کے علاوہ مہمانوں کو بھی سنبھالتے تھے اور دفتری امور بھی بجالاتے تھے۔ محترم سیفی صاحب کو ان کے مخلصانہ نمونہ اور علمی تعاون سے بہت فائدہ ہوا اور کام کی رفتار میں بہت اضافہ ہوا۔

اللہ تعالیٰ ان پر اپنی رحمت کا سائبان قائم رکھے اور جوار رحمت میں اعلیٰ مرتبہ عطا فرمائے۔ ان کی بیگم مرحومہ کو بھی کروٹ کروٹ جنت عطا فرمائے۔ جنہوں نے وقف نبھانے میں تیرہ چودہ سال جدائی برداشت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو دین و دنیا کی دولتیں عطا فرمائے۔ آمین

تبصرہ کتب

بھوک کس کی اناج کس کا

نام کتاب: بھوک کس کی اناج کس کا
مصنف: منور اقبال بلوچ
ناشر: مثال پبلشنگ لاہور
سن اشاعت: 2005ء
ملنے کا پتہ: دارالرحمت شوگر ملز روڈ لیہ
تعداد صفحات: 174
قیمت: 120 روپے

زیر تبصرہ کتاب کا موضوع اقتصادی فلسفہ ہے۔ مصنف ایک شاعر، نثر نگار اور بینکار ہیں۔ قبل ازیں ان کی متعدد کتب، نثر و نظم دونوں صورتوں میں شائع ہوچکی ہیں۔

اس کتاب میں دنیا میں جاری اقتصادی نظاموں کی صورتحال کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ مصنف نے قرآن کے بیان کردہ اقتصادی نظام کے خدوخال بیان کئے ہیں جو کہ ایسے اصولوں پر مشتمل مالی نظام ہے جس سے ہم سب کے مسائل کا حل ہوگا اور غریب غریب تر نہیں ہوگا اور امیر امیر تر نہیں بنے گا۔ یہ ایسا نظام ہے جو کہ خود غرضی کو ختم کرتا اور ایثار و محبت کا درس دیتا ہے۔

دنیا میں مختلف اوقات میں مختلف حکومتی نظام اور مالیاتی نظام آئے ہیں اور اس وقت بھی جاری ہیں۔ ان نظاموں کے نتیجہ میں دنیا میں تفریق اور خود غرضی پھیلی۔ چنانچہ بیشتر دنیا بدحالی کا شکار ہے اور غلامی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔

ہماری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیں جہاں صفات الٰہیہ کا عکس ہماری زندگیوں میں نظر آئے۔ اس کے نتیجہ میں ہی معاشرے میں حسن پیدا ہوگا۔ ایسی خوبصورت سوسائٹی میں ہر شخص قابل عزت قرار پائے گا اور زندگی کی تمام ضرورتیں عزت و احترام کے ساتھ انسان کو میسر ہوں گی۔

ایک مثالی معاشرے میں کس قسم کی جدید اور بنیادی سہولیات شہریوں کو ملنی چاہئیں۔ اس کا نقشہ بھی اس کتاب میں کھینچا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔ (ایم۔ ایم۔ طاہر)

انفلوئنزیم
Influenzium

جیسا کہ اس دوائی کے نام سے ظاہر ہے یہ دوائی انفلوئنزا کے فاسد مادہ کا نوزوڈ (Nosode) ہے۔ یہ دوائی 1918ء میں اس وقت تیار کی گئی جب سپین میں انفلوئنزا کی وبا پھیلی جس نے پورے یورپ اور امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ نزلہ اور زکام میں یہ دوا م بیسیلینم اور ڈفتھیر ینم کے ساتھ ملا کردینے سے ایک مجرب نسخہ بن جاتا ہے جب کہ یہ دوائی اکیلی بھی نزلہ و زکام کے حفظ ماتقدم کے لئے بہت مفید بتائی گئی ہے۔ اس طرح نزلہ زکام سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، ضعف اور نقاہت کے لئے بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48458 میں صفیہ بانو عرف شازیہ بانو

بنت سیف الرحمٰن بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی بوزن 3ماشہ مالیتی-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بانو گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام بھٹی ولد سیف الرحمٰن بھٹی گواہ شد نمبر 2 فخر احمد فرخ وصیت نمبر 29722

مسل نمبر 48459 میں نعیم احمد

ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 48460 میں شمس القمر

ولد رشید محمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس القمر گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ خالد وصیت نمبر 13241 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 48461 میں مظفرہ ادریس

بنت ادریس احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مظفرہ ادریس گواہ شد نمبر 1 فخر ادریس گھمن ولد ادریس احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل گھمن ولد چوہدری سلطان احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 48462 میں عتیق احمد

ولد چوہدری جمیل احمد للّی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری جمیل احمد للّی والد موصی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 48463 میں امجد علی طاہر

ولد محمد صادق قوم بھٹی پیشہ ہیئر ڈریسر عمر37 سال بیعت 1993ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ہیئر کٹنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد علی طاہر گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد انور وصیت نمبر 33928

مسل نمبر 48464 میں بہزاد احمد

ولد ناصر احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد خان ولد ظفر اللہ خان دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد کمال دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 48465 میں شکیل احمد

ولد عبدالغفور قوم مغل پیشہ کاروبار عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین ظفر ولد مبشر احمد ظفر دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 48466 میں حسن احمد

ولد امجد علی طاہر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت 1993ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن احمد گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد انور ولد حکیم محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 48467 میں طارق نفیس

ولد نعمت اللہ قوم چیمہ پیشہ کارکن عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق نفیس گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد مربی سلسلہ ولد محمد یعقوب دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمر علی طاہر مربی سلسلہ ولد رستم علی شکور پارک ربوہ

مسل نمبر 48468 میں امتہ الوحید خورشید

زوجہ صفی الرحمان خورشید سنوری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔ پرائز بانڈز -/15000 روپے بعوض حق مہر۔ 2۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔3۔مکان واقع دارالعلوم غربی برقبہ ایک کنال میں 5/6 حصہ۔4۔نقد رقم 500 پاؤنڈ سٹرلنگ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الوحید خورشید گواہ شد نمبر 1 صفی الرحمٰن خورشید وصیت نمبر 20115 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ باجوہ ولد محمد حنیف کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 48469 میں ھبتہ الحمید

بنت نعیم اللہ رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبتہ الحمید گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم احمد ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان مربی سلسلہ ولد حافظ عبدالکریم دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر 48470 میں ملیحہ نرگس

بنت پرویز محمود قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ نرگس گواہ شد نمبر 1 ولی الرحمٰن سنوری ولد حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر 48471 میں امان اللہ

ولد سردار محمد قوم جام پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3588 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امان اللہ گواہ شد نمبر 1 نوراللہ خان ولد فضل کریم سیال فیکٹری ایریا احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد میاں مہر الدین

مسل نمبر 48472 میں مختار بی بی

زوجہ امان اللہ قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 3 مرلہ واقع فیکٹری ایریا احمد ربوہ بطور ترکہ والد مرحوم اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مختار بی بی گواہ شد نمبر 1 نوراللہ خان فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 48473 میں شازیہ سعید بدر

بنت سعید احمد بدر قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور بوزن 14-550 گرام اندازاً مالیتی -/12300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ سعید بدر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بدر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عرفان سعید بدر ولد سعید احمد بدر

مسل نمبر 48474 میں تنویر احمد ساجد

ولد انور احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد ساجد گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد منور احمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 48475 میں عرفانہ نزہت

زوجہ ریاض احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عرفانہ نزہت گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ساجد ولد انور احمد دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 48476 میں امتہ السلام

بنت بشیر احمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از برادران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد ماسٹر محمد انور مرحوم دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر 48477 میں نجمہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کانٹا ایک جوڑی۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجمہ عزیز گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وڑائچ ولد منور احمد وڑائچ دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 48478 میں آصفہ طاہرہ

بنت محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد محمد اشرف دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 48479 میں مرزا مدثر احمد ناصر

ولد مرزا محمد کریم قوم مغل / مرزا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا مدثر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد فرخ دارالصدر شمالی ب ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وڑائچ دارالصدر شمالی ب ربوہ

مسل نمبر 48480 میں نورین

بنت محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین گواہ شد نمبر 1 محمد دین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انجم جاوید ولد محمد دین دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 48481 میں تہمینہ حفیظ

بنت رانا حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 100-8 گرام مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 رانا حفیظ احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمد ادریس وصیت نمبر 30519

مسل نمبر 48482 میں عنایت اللہ فاروق

ولد فضل احمد قوم مانگٹ پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 57 کنال (دریا برد) واقع کوٹ امیر شاہ نزد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنایت اللہ فاروق گواہ شد نمبر 1 سلطان محمد ادریس وصیت نمبر 30519 گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ ولد عنایت اللہ فاروق دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 48483 میں انس احمد

ولد چوہدری سرفراز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید اٹھوال ولد چوہدری نذیر احمد اٹھوال رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد نائیک ولد کالو خان رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر 48484 میں عاطف احمد

ولد چوہدری فضل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان سات مرلہ واقع رحمٰن کالونی اندازاً مالیتی -/500000 روپے جو 3 بھائی ایک بہن اور والدہ صاحبہ کے نام مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف احمد گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف بٹ ولد امام دین رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹر ولد ظفر اللہ خان بٹر رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر 48485 میں وقار احمد باجوہ

ولد شمشاد علی باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بٹر ولد ظفر اللہ خان بٹر رحمان کالونی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید اعجاز احمد شاہ ولد سید محمد ایوب شاہ رحمان کالونی ربوہ

مسل نمبر 48486 میں صفیہ بیگم

زوجہ حمید احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/150000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30669 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 48487 میں شافیہ سلطانہ

بنت محمد حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شافیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد حسین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد فضل حسین نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 48488 میں طاہر احمد

ولد محمد عالم قوم راجپوت پیشہ محنت مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000

روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 غلام دستگیر ولد ناظر حسین گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 48489 میں عائشہ بی بی

بیوہ غلام محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔طلائی زیور 1/2 تولہ اور کوکا ایک عدد مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس از مرکز مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 شیر محمد ولد غلام رسول گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 48490 میں قمر دین

ولد حافظ خدا بخش قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمرالدین گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شد نمبر 2 غلام دستگیر ولد ناظر حسین گھسیٹ پورہ

مسل نمبر 48491 میں زاہد محمود

ولد رائے نذیر احمد قوم رائے کھرل پیشہ دوکاندار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میونسپل کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالاعلیٰ نجیب وصیت نمبر 25827 گواہ شد نمبر 2 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229

مسل نمبر 48492 میں خواجہ طارق احمد

ولد خواجہ محمد جمیل قوم خواجہ پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ طارق احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 31495

مسل نمبر 48493 میں عنایت اللہ

ولد لال خان قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/ ایکڑ 3 کنال واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔2۔مکان واقع چک نمبر 9 پنیار مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/110000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی مرحوم چک نمبر 9 پنیار گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد چوہدری حبیب اللہ مرحوم چک نمبر 9 پنیار سرگودھا

مسل نمبر 48494 میں احمد محمود

ولد حمید احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رسول پورہ مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔2۔مکان پختہ برقبہ 2 مرلہ اندازاً قیمت -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد محمود گواہ شد نمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شد نمبر 2 محمد انوارالحق ولد محمد عبدالحق لاہور

مسل نمبر 48495 میں امتہ السلام

زوجہ احمد محمود قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/32000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 30 مرلے کا 1/2 حصہ۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 نورالحق مظہر وصیت نمبر 17328 گواہ شد نمبر 2 محمد انوارالحق لاہور

مسل نمبر 48496 میں محمد امین

ولد محمد سلیمان قوم گوجر پیشہ پنشنر/عارضی ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔2۔مکان برقبہ ایک مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔3۔FX سوزوکی کار مالیتی -/70000 روپے۔4۔بینک بیلنس -/70000 روپے۔5۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500+4800 روپے ماہوار بصورت پنشن +ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد امین گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 عبدالخالق شاد وصیت نمبر 22524

مسل نمبر 48497 میں غلام فاطمہ

زوجہ محمد امین قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولہ 2 ماشہ مالیتی -/33500 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 محمد امین خاوند موصیہ

مسل نمبر 48498 میں لطیف احمد ڈار

ولد محمد اسماعیل ڈار مرحوم قوم ڈار کشمیری پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1 مرلہ واقع مغلپورہ لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5104 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1800 روپے کرایہ ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف احمد ڈار گواہ شد نمبر 1 محمود الحسن وصیت نمبر 34940 گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد پاشا ولد چوہدری محمد امین لاہور

مسل نمبر 48499 میں چوہدری بشارت احمد شاہد

ولد چوہدری عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہراہ قائداعظم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالصدر شرقی ربوہ جس میں ہم چار بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس مکان میں سے ایک مرلہ پہلے ہی میرا نام ہبہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری بشارت احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 نعیم اختر تبسم ولد عبدالخالق لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم لاہور

مسل نمبر 48500 میں انجم نعیم

بیوہ ڈاکٹر نعیم احمد قریشی مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ڈیڑھ کنال واقع سال انڈسٹری سکیم لاہور۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع اشرفی ٹاؤن لاہور۔ 4۔ طلائی زیور 35 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انجم نعیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور

مسل نمبر 48501 میں مہرین فاطمہ

بنت ڈاکٹر نعیم احمد قریشی قوم ککے زئی پیشہ ...... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 گرام۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہرین فاطمہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم لاہور گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد عبدالمالک مرحوم لاہور

مسل نمبر 48502 میں شہناز بیگم

زوجہ محمد یعقوب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1979ء ساکن ون پورہ سکیم نمبر 2 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/72000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب خاوند موصیہ وصیت نمبر 25275 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم لاہور

مسل نمبر 48503 میں سلمیٰ یعقوب

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ون پورہ سکیم نمبر 2 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمیٰ یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصیہ وصیت نمبر 25275 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد لاہور

مسل نمبر 48504 میں منصورہ یعقوب

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ون پورہ سکیم نمبر 2 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصیہ وصیت نمبر 25275 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد لاہور

مسل نمبر 48505 میں بشریٰ طیبہ

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ون پورہ سکیم نمبر 2 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ طیبہ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب والد موصیہ وصیت نمبر 25275 گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد لاہور

اعلان داخلہ

❁ انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور نے میڈیکل گریجویٹس کے لئے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) ماسٹر آف فلاسفی ان کمیونٹی میڈیسن (دوسالہ)
(ii) ماسٹرز ان پبلک ہیلتھ۔ (ایک سالہ)
(iii) ماسٹرز ان میٹرنل اینڈ چائیلڈ ہیلتھ (ایک سالہ)
(iv) ماسٹرز ان ہوسپٹل مینیجمنٹ۔ (ایک سالہ)

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اگست 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 13 اگست 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 جولائی 05ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ضرورت لیڈی ٹیچر

(فزیکل ایجوکیشن ٹیچر)

نظارت تعلیم کو اپنے ادارے ''مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ میں فزیکل ایجوکیشن ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احمدی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول، صدر صاحب محلّہ/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 28 جولائی 2005ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروادیں۔ درخواست دینے کی اہلیت ایم اے فزیکل ایجوکیشن/بی اے + ڈپلومہ فزیکل ایجوکیشن زیادہ سے زیادہ عمر: 30 سال

(نظارت تعلیم)

ضرورت ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں پاکستان سٹڈیز/سوشل سٹڈیز کی تدریس کیلئے ایسے خواہشمند حضرات جو متعلقہ مضامین میں ایم اے/ایم ایس سی ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر 30۔اگست 2005ء تک زیردستخطی کو بھجوادیں۔ خواتین بھی درخواست دے سکتی ہیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

میڈیکل کالجز کے احمدی طلباء متوجہ ہوں

اگر آپ کسی میڈیکل کالج کے طالب علم ہیں تو مندرجہ ذیل ایڈریس پر اپنے ضروری کوائف سے اطلاع دیں۔

نام۔ ولدیت۔ میڈیکل کالج اور شہر کا نام

موجودہ تعلیمی کلاس۔ موجودہ ایڈریس

مستقل ایڈریس فون نمبر

بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

فون نمبر: 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

اعلان داخلہ

ایف سی کالج لاہور نے ایف اے/ایف ایس سی پارٹ ون میں داخلے کے لئے مقررہ فارم پر درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم 19 جولائی 2005ء سے دستیاب ہوں گے جبکہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جولائی 05ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 10 جولائی 05ء ملاحظہ کریں۔

احمدی طالب علم کا اعزاز

محترم معین الحق شمس صاحب ابن محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب لکھتے ہیں کہ ان کے بیٹے عزیزم عمیر احمد شمس نے اپنے سکول ابن سینا ہائی سکول متحدہ عرب امارات میں پانچویں کلاس کے سالانہ امتحان میں 92% نمبر حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی اور سکول کی طرف سے اکیڈمک ایکسی لینس ایوارڈ برائے 05-2004ء کا حقدار قرار پایا ہے۔ عزیزم محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مزید اعلیٰ کامیابیاں عطا فرمائے اور جماعت کے ساتھ پختہ تعلق اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترم شیخ منور احمد صاحب بابت ترکہ محترم شیخ محمد منیر صاحب)

محترم شیخ منور احمد صاحب ریلوے روڈ دنیا پور ضلع لودھراں نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم شیخ محمد منیر صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 13/6 محلّہ باب الابواب میں سے برقبہ 9 مرلہ 20 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ پلاٹ میرے نام الاٹ کروایا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرم شیخ محمد انور صاحب پسر
2۔مکرم شیخ منور احمد صاحب پسر
3۔مکرم شیخ محمد بشیر صاحب پسر
4۔مکرم شیخ محمد ارشد نصیر صاحب پسر
5۔محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ دختر
6۔محترمہ بشارت بیگم صاحبہ مرحومہ
7۔محترمہ نصرت بیگم صاحبہ دختر
8۔محترمہ شفقت بیگم صاحبہ دختر

ورثاء بشارت بیگم صاحبہ مرحومہ

(i) محترم شیخ شفیق احمد صاحب خاوند
(ii) محترم شیخ رفیق احمد صاحب (بیٹا)
(iii) محترمہ شیخ مجیدہ عفت صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم لئیق احمد ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم محمد شفیق صاحب ولد مکرم نور محمد صاحب رائے پوری دارالنصر غربی حلقہ اقبال مورخہ 8 جولائی 2005ء کو بعمر 63 سال وفات پاگئے۔ آپ ایک عرصہ تک نصرت آرٹ پریس میں خدمت کرتے رہے۔ مرحوم موصی تھے بیت الاقصیٰ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور سات بیٹیاں چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوارح رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ رپورٹ

2004۔2005ء

خدا کے فضل سے مجلس نابینا ربوہ ممبران کی دینی تعلیم و تربیت کے علاوہ خدمت خلق کے لئے بھی سارا سال کوششیں کرتی رہی۔ تعلیم و تربیت کے لئے 9 جماعتی 6 قومی اور 6 متفرق تقریبات منعقد کی گئیں۔ جو سب خدا کے فضل سے کامیاب رہیں نیز دو مشاعروں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ مجلس کی کوششوں سے دو ممبران نے میٹرک کا امتحان دیا اور کامیابی حاصل کی۔ عارضی ورکشاپ کا بھی انتظام کیا گیا۔ جس کے دوران 21 کرسیاں اور 9 چارپائیاں بنی گئیں۔

ادارہ اپنے تمام کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہے جو کہ وقتاً فوقتاً مجلس اور ممبران کی کامیابی کے لئے اپنے وقت اور قیمتی مشورہ سے نوازتے رہے۔ اور احباب کرام سے درخواست دعا کرتا ہے کہ خدا محض اپنے فضل سے اس تنظیم کو بہتر رنگ میں کام کرنے اور ہر ممبر کو جماعت کا مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 16 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:34
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر سلیمان صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طیب رضا صاحب ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب جل بھٹیاں ضلع جھنگ 2/جولائی 2005ء کو بعمر 24 سال بوجہ بخار اور ہیپاٹائیٹس اپنے مولیٰ حقیقی کو جا ملے مرحوم کی نماز جنازہ مکرم انعام الرحمٰن شاکر صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کرائی مرحوم کے بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمئر ایکسچینج کمپنی بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد وسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز۔ ربوہ
ریلوے روڈ: 04524-214750
اقصیٰ روڈ: 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

C.P.L 29-FD

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس: عطاء الرحمٰن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون 021-4122323